بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ / اتوار ۱۶ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۲۳ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء / ۲۳۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق
تازہ اطلاع
(۲۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء)

بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے۔

احمدی انجینئروں کو ترقی کے میدان میں دنیا کی صفِ اوّل میں ہونا چاہیئے

دوسرے انجینئروں میں وہ صلاحیتیں نہیں جو ایک احمدی کو خدا نے عطا کی ہیں

ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر کے میدان میں احمدی انجینئروں نے قابلِ تعریف کام کیا ہے

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے سالانہ کنونشن سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲۰ اخاء/اکتوبر۔ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا سالانہ کنونشن مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوا۔ کنونشن کے بعد رات کو عشائیے کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا اور احمدی انجینئروں پر زور دیا کہ وہ ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھیں اور نئی ایجادات و اختراعات کو اپنا مطمح نظر بنائیں۔

نماز عشاء کے بعد کنونشن کے سلسلہ میں عشائیہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ہال میں ہوا۔ پہلے حضور نے اراکین کے ساتھ تصویر کھنچوائی بعد ازاں احباب کرام کو حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ کھانا کھانے کا شرف حاصل ہوا۔ کھانے کے بعد ۸ بجکر ۳۰ منٹ پر مکرم محمود احمد شمس صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعد ازاں مکرم قریشی افتخار علی صاحب چیئرمین ایسوسی ایشن نے حضور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔

استقبالیہ ایڈریس میں حضور کی خدمت میں دورہ مشرقِ بعید کی کامیابی پر حضور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی گئی۔ مکرم قریشی صاحب نے بتایا آسٹریلیا کی مسجد اور مشن ہاؤس کے نقشے کی آخری شکل ایسوسی ایشن کے ایک رکن کے ہاتھوں تکمیل کو پہنچی۔ انہوں نے بتایا کہ ایسوسی ایشن کے کل اراکین کی تعداد ۵۴۲ ہے۔ تاہم ابھی بہت سے ممبران کے کوائف حاصل نہیں ہو سکے انہوں نے حضور کے ارشادات پر عمل درآمد کے بارے میں انجینئروں کی کارکردگی سے آگاہ کیا اور کہا کہ یہ ابھی تخم ریزی ہے ابھی معین طور پر کوئی عملی کامیابی حاصل نہیں ہوئی انہوں نے بتایا کہ ایسوسی ایشن نے وقف عارضی کے تحت گھانا میں تعمیرات کی نگرانی کے سلسلہ میں خدمات انجام دیں۔ مکرم ملک شفیق صاحب "آرکیٹیکٹ کی نگرانی میں لاہور میں" ادارہ منصوبہ بندی تعمیر" کا کام جاری ہے۔ مرکز میں ایک ادارہ تعمیر اس ایسوسی ایشن کی زیرِ نگرانی قائم کیا گیا ہے جس کے تحت سوئمنگ پول اور دیگر عمارتوں کی تعمیر ہوگی۔ ایسوسی ایشن کا دفتر تعمیر کرنے کیلئے رقم کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔ بیوت الحمد منصوبے کیلئے فنی مشورے دینے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ الشفیق انسٹی ٹیوٹ ربوہ نے ۱۶ طلباء کو مفت فنی تعلیم دینے کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے حضور ایدہ اللہ سے راہنمائی اور دعا کی درخواست کی۔

آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور نے اپنا خطاب شروع کیا جو نو بجکر تیئیس منٹ تک جاری رہا اسطرح سے حضور نے ۳۳ منٹ تک خطاب فرمایا حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ احمدی انجینئرز میں بہت سے ایسے ہیں جو بڑے خلوص اور بیدار مغزی سے خدمتِ دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ حضور نے مزید انجینئروں کو اسمیں شامل کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا صد سالہ جوبلی سکیم کے سلسلے میں مزید کام ہونے والے ہیں لجنہ ہال بنا بنتا ہے اور بیرونی دنیا کے مشن ہاؤسز کی تعمیر کے سلسلے میں کام کرنا ہے اس سلسلے میں آرکیٹیکٹس کا کام زیادہ ہے بیرونی ممالک کے لئے ایسے مشن ہاؤسز کے نقشے کی ضرورت ہے جسکو معمولی ترمیم سے ہر ملک کیلئے استعمال کیا جا سکے۔ آسٹریلیا کی مسجد کے بارے میں حضور نے فرمایا اس کا نقشہ ابھی منظور نہیں ہوا اس کا نقشہ ایسا ہونا چاہیئے جو توحید کے تصور کو ظاہر کرے کیونکہ اس مسجد نے سارے آسٹریلیا میں توحید کا اعلان کرنا ہے۔

دیگر شعبوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا ٹیلی کمیونیکشن کے شعبے میں احمدی انجینئروں نے اچھا کام کیا ہے اور حال ہی میں قصرِ خلافت میں تخمینے سے بہت کم لاگت میں ٹیلی فون کا نظام قائم کیا ہے

(باقی صفحہ ۲ پر)

محترم محمود احمد صاحب کو مزید دو سال کیلئے
صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مقرر کر دیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مزید دو سال کے (یکم نومبر ۱۹۸۳ء تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۵ء) کے عرصے کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مقرر فرما دیا ہے مورخہ ۲۲ اکتوبر کو انتخاب صدر مجلس کی کارروائی ہوئی جسمیں مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے عہدہ صدارت کیلئے تین نام حضور انور کی خدمت میں بغرض مشورہ پیش کئے گئے ان میں محترم محمود احمد صاحب کا نام سرفہرست تھا۔ حضور نے ازراہِ شفقت مجلس شوریٰ کی سفارش کو منظور فرما لیا۔

- میرے والد حافظ محمد یوسف صاحب جہلمی کارکن وکیل المال اول تحریک جدید کافی عرصہ سے بلڈ شوگر کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ سروسز ہسپتال لاہور میں داخل تھے۔ اب وہ گھر آ گئے ہیں اور خدا کے فضل اور احباب جماعت کی دعاؤں سے پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ بزرگانِ دین اور خاندان حضرت اقدس کی خدمت میں ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(منصور احمد ملک دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ "الفضل" دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

۲۳ اخاء ۱۳۶۲ ہش

نافرمان اور سرکش قوموں کی سب سے بڑی نادانی

تاریخ مذاہب شاہد ہے کہ جملہ مامورین الٰہی کو بنیادی طور پر ایک ہی قسم کے حالات میں سے گزرنا پڑا اور اس طرح ہر نبی کی بعثت کے وقت تاریخ اپنے آپ کو دہراتی رہی۔ تمام نبیوں کی دعوت کو ابتدا میں قلیل التعداد سعید روحوں کے سوا ان کی قوموں کی اکثریت نے رد کیا، انہیں طرح طرح کی اذیتیں دیں اور ان کا تمسخر اڑایا۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

(یٰسٓ آیت ۳۱)

ترجمہ:۔ ہائے افسوس (انکار کی طرف مائل) بندوں پر کہ جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے۔ وہ اس کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگ جاتے ہیں اور تمسخر کرنے لگتے ہیں۔

پھر ہمیشہ ہی یہ تمسخر ظلم کی صورت میں ڈھلتا رہا اور یہ زمین دعوۃ الی اللہ کو قبول کرنے والے سعید الفطرت انسانوں کے خونِ ناحق سے لالہ زار ہوتی رہی چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ہر زمانہ کے منکرینِ حق کے اس طرزِ عمل کا یکجائی طور پر ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(یٰسٓ آیات ۱۶ تا ۱۹)

ترجمہ:۔ انہوں نے (یعنی منکرین نے انبیاء سے) کہا تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو اور رحمٰن خدا نے کوئی چیز (بطور الہام کے) نہیں اتاری تم صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ انہوں نے (یعنی رسولوں نے جواباً کہا) ہمارا رب اس بات کو جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام صرف یہ ہے کہ ہم کھلے طور پر اللہ کا پیغام پہنچا دیں اس پر کفار نے کہا ہم تو تمہارا اپنی طرف آنا منحوس خیال کرتے ہیں۔ اگر تم اپنی باتوں سے رکو گے نہیں تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

منکرینِ حق کی طرف سے حق پرستوں کے خلاف ظلم کی یہ گرم بازاری خود انہیں مستحق عذاب بنانے کا موجب بنتی رہی اور ہر نبی کے زمانہ میں بالآخر وہ مرحلہ آتا رہا کہ جب دلائل اور نشانات کے ذریعہ اتمام حجت کے بعد ہر نبی ظلم کا بازار گرم کرنے والے منکرینِ حق کو مخاطب کر کے خبردار کرتا رہا۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

(الشعراء آیت ۱۳۶، الاحقاف آیت ۲۲)

ترجمہ:۔ میں تمہارے نزدیک ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

برخلاف اس کے تمام انبیاء کے منکرین اپنے زعم میں اس مغالطہ کا شکار ہوتے رہے کہ ان پر کبھی کوئی عذاب نہیں آئے گا اور وہ اپنے اپنے نبی کو مخاطب کر کے ایک ہی بات دہراتے رہے کہ ہم پر عذاب آ ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اُن کی اس خود فریبی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

(الشعراء آیات ۱۳۷ تا ۱۳۹)

ترجمہ:۔ انہوں نے (یعنی منکرین انبیاء نے اپنے اپنے نبی سے کہا) تیرا وعظ کرنا یا نہ کرنا ہمارے لئے برابر ہے (کیونکہ جو باتیں ہم کرتے ہیں) وہ تو پہلے زمانہ کے لوگوں سے رائج ہیں۔ اور ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا۔

یہ مغالطہ — کہ ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا — ہر نبی کے مخالفوں کو اس حد تک بے خوف اور بے باک کرتا رہا کہ وہ اس نبی سے مطالبہ کرتے رہے کہ کہاں ہے وہ عذاب جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے۔ اگر تو سچا ہے تو اس عذاب کو ذرا لا کر تو دکھا۔ ان کی ظالمانہ روش خود عذاب کو دعوت دے رہی ہوتی تھی۔ اس کے باوجود وہ اس مغالطہ کا شکار ہوتے تھے کہ ان پر عذاب آ ہی نہیں سکتا۔ جب بھی ان قوموں کو ان کے نبیوں نے آنے والے عذاب سے ڈرایا تو ایسی تمام قومیں یہی کہتی رہیں کہ ہم پر عذاب آئے، یہ کبھی ہو ہی نہیں سکتا۔ اور وہ یہی مطالبہ کرتی رہیں کہ اگر تم سچے ہو تو عذاب کو لا کر دکھاؤ۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے مختلف انبیاء کے واقعات بیان کرتے ہوئے ان کے اس مطالبہ کا بار بار ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے اس مطالبہ کا ان الفاظ میں ذکر فرماتا ہے:۔

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

(ھود آیت ۳۳، الاعراف آیات ۷۱، ۷۸، العنکبوت آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اگر تو راستبازوں میں سے ہے تو جس عذاب سے تو ہمیں ڈراتا ہے اسے ہم پر لے آ۔

ان سب قوموں کو اپنی سرکشی، ظلم و تعدی اور حد درجہ بے خوفی و بیباکی کا خمیازہ بھگتنا پڑا اور وہ عذاب جس کے بارہ میں وہ سمجھتے تھے کہ کبھی نہیں آئے گا ان کی توقعات اور دعووں کے برخلاف آ کر رہا اور پھر وہ عذاب ہوتا بھی اتنا ہولناک اور عبرتناک تھا کہ بعض قوموں کی تو جڑ ہی کاٹ کر رکھ دی گئی۔ اور صفحۂ ہستی سے ان کا نام و نشان تک مٹ گیا۔ چنانچہ ایسی قوموں کے عبرتناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ

(الانعام آیت ۴۶)

ترجمہ:۔ پس جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کی جڑ کاٹ دی گئی۔

الغرض بعثتِ مامورین کے ضمن میں سنت اللہ کے مطابق تاریخ اپنے آپ کو دہراتی رہی۔ تمام مامورین الٰہی کو قریب قریب ایک ہی قسم کے واقعات پیش آئے اور ظلم کی راہ اختیار کرنے والے منکرین کو یکساں قسم کے انجام سے دوچار ہونا پڑا۔ تاریخ کا یہ تسلسل جاری ہے۔ اس زمانہ میں بے انداز مادی ترقی کے بل پر نوع انسانی کا یہ سمجھنا کہ اب یہ تسلسل منقطع ہو چکا ہے اور ظلم روا رکھنے والوں نے اپنے آپ کو ظلم کی پاداش سے ہمیشہ کیلئے محفوظ کر لیا ہے بہت بڑی نادانی ہے۔ یہ نادانی ہی تو تھی جس نے سابقہ نافرمان اور ظالم قوموں کو تباہی سے دوچار کیا۔ العیاذ باللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیت اولاد کے سنہری اصول

نماز تہجد میں رو رو کر دعا کرنا بچے کی زندگی بنا دیتا ہے

مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ ربوہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب

اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے ایک احسان ہم پر یہ ہے کہ اس نے ہمیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق بخشی۔ یہ خدا تعالیٰ کا بہت ہی بڑا فضل اور احسان ہے۔ اس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات سے پتہ چلتا ہے کہ احمدیوں کے مالوں اور ان کی اولادوں میں برکت دی جائے گی۔ یہ برکت کئی طرح سے ہے اس کی ایک شکل یہ ہے کہ احمدی گھرانے اولاد کی نعمت سے بھرے ہوتے ہیں۔ پھر یہ اولاد کی نعمت ہمیں اس طرح بھی حاصل ہے کہ افراد جماعت حضور کو خط لکھتے ہیں کہ دعا کریں ہمیں اولاد ملے۔ خلیفۂ وقت کی دعا کی برکت سے بے اولاد گھرانے اولاد کی نعمت پاتے ہیں اس طرح احمدیت میں رہ کر انہیں وہ برکت ملتی ہے جو احمدیت سے باہر نہیں۔

اولاد کی نعمت ہم پر بہت بڑی ذمہ داری بھی ڈالتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ بشارت کے مطابق لوگ کثرت سے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والے ہیں۔ اس وقت ان آنے والوں کو سنبھالنا انکی روحانی تربیت ہمارے آج کے بچوں کا کام ہوگا۔ میں والدین خصوصاً ماؤں سے یہ کہتی ہوں کہ اگر وہ چاہتی ہیں کہ ان کے بچے آئندہ دین اسلام کے مجاہد بنیں تو وہ اپنے بچوں کی تربیت کا فکر کریں۔

— اس ضمن میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بچوں کے لئے دعائیں کرنا اپنی عادت بنالیں۔ اگر سب مائیں تہجد کے وقت اپنے بچوں کے لئے رو رو کر خدا سے دعائیں کریں تو خدا تعالیٰ ضرور ان آنسوؤں کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان لوگوں پر بڑی ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے جو بچوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ حضور نے فرمایا میں چند دعائیں روزانہ کرتا ہوں۔ ان میں سے ایک اولاد کے بارہ میں ہے۔ اب دیکھئے دعا کے ذریعہ احمدیت نے کیسے شاندار وجود پیدا کئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر نسل جس عظیم خاتون سے چلی وہ حضرت مسیح موعود کی زوجہ محترمہ حضرت اماں جان تھیں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت اپنے بچوں سے فرمایا کہ بچو غم نہ کرو تمہارا باپ آسمان پر تمہارے لئے بہت بڑا خزانہ چھوڑ گیا ہے۔ یہ دعائیں رنگ لائیں اور حضور کی اولاد اور نسل اس کے نتیجہ میں ان گنت برکتیں پا رہی ہے۔

— تربیت اولاد کے سلسلہ میں دوسرا کام ہمیں یہ کرنا چاہیئے کہ ہم نمونہ بنیں۔ بچے میں نقل کی عادت ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے جب ماں کو سجدہ کرتے دیکھتے ہیں تو وہ بھی سجدہ کرنے لگ جاتے ہیں۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ والدین کا فرض ہے کہ وہ بچوں کے لئے نمونہ بنیں انکی زبان صاف ہو۔ جو وہ بچوں کو کہیں اس پر خود عمل کریں۔ بچوں کے سامنے جھوٹ نہ بولیں۔ گالی نہ دیں۔ بعض مائیں مذاق سے بچوں کے سامنے جھوٹ بولتی ہیں بس سے بچہ جھوٹ کا عادی بن جاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ میں بچے کو دیکھ کر پہچان لیتا ہوں کہ اس کی ماں کیسی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نمونے کا بچوں کی تربیت پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے بتایا کہ اگر پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کرلیں تو ساری جماعت کی اصلاح ہو جائے گی

— بعض والدین بچوں کو بے کار کہانیاں سناتے ہیں۔ بعض بچے بعض دفعہ کہانیاں پڑھتے ہیں والدین کا فرض ہے کہ وہ سادہ الفاظ میں مسلمانوں کی قربانیوں اور بزرگوں کی سیرت کا ذکر بچوں سے کہانی کی شکل میں کریں۔ قرآن کریم میں آیا ہے کہ

ادفع بالتی ھی احسن

یعنی برائی کو بہتر چیز سے دور کرو۔ محض یہ نہیں کہا کہ برائی کو دور کرو

— بعض مائیں بچوں کو ڈراتی ہیں۔ جس سے بچوں میں بزدلی پیدا ہوتی ہے اس سے بھی بچنا چاہیئے۔

— بعض لوگ بچوں پر اس وجہ سے سختی کرتے ہیں کہ بچے غلطیاں کرتے ہیں یہ درست نہیں۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے بچپن کی حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ضروری کاغذات جلا دیئے۔ یہ ایک قیمتی مضمون کا حصہ تھے۔ حضور نے درگزر فرمایا اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ اس سے بہتر مضمون سمجھا دیگا۔ پس بچوں کی غلطیاں معاف کریں۔ درگزر کریں۔

— بچوں کی خوبیوں پر انہیں شاباش دی جائے۔ اس سے بچے کا حوصلہ بڑھتا ہے اور نیکی کے کاموں کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

— بچوں کو اچھے لڑکوں میں کھیلنے کے لئے بھیجا جائے۔ برے ساتھی تربیت پر برا اثر ڈالتے ہیں۔

— نماز اور تلاوت قرآن کا بچپن سے ہی اولاد کو عادی بنایا جائے۔ یہ تربیت کے مضبوط قلعے ہیں۔

— بعض ناسمجھ والدین اپنے بچوں کو بد دعائیں دیتے ہیں۔ یہ بھی بداخلاقی ہے۔ وہ ماں جو ذرا سی تکلیف بچے کے لئے گوارا نہیں کرتی۔ بعض دفعہ بچے کی غلطیوں سے تنگ آکر اس کے لئے بد دعا کے الفاظ منہ سے نکال بیٹھتی ہے۔ یہ بہت بڑی زیادتی اور ظلم ہے۔ اس سے بچیں۔ حضرت خلیفۂ اول رضؓ فرماتے ہیں کہ ہماری ایک استانی نے بچوں کو گالی کبھی نہ دی۔ اگر کسی پر ناراض ہوتیں تو یہ کہہ دیتیں محروم نہ جاویں۔

— سب سے آخر میں یہ عرض کرتی ہوں کہ بچوں کے لئے خلیفۂ وقت اور بزرگوں سے بھی دعائیں کرائیں۔ حضرت عمرؓ حج پر جا رہے تھے حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ اے میرے بھائی ہمیں دعا میں نہ بھولنا۔ اگر حضور اکرمؐ اپنے لئے دوسروں سے دعا کرواتے تھے تو ہم کون ہیں جو دوسروں سے دعائیں نہ لیں۔ پس یہ بھی ضروری بات ہے کہ اپنے بچوں کے لئے ہم دوسروں سے دعائیں کرائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنے بچوں کو بہترین تربیت کی توفیق دے تاکہ جو عظیم فتح ہمارے دروازوں پر دستک دے رہی ہے ہم اس سے صحیح معنوں میں استفادہ کرنے والے اور اس کو استحکام بخشنے والے ہوں۔ آمین

جھگڑا گمراہی کا باعث ہوتا ہے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

ماضل قوم بعد ھدی کانوا علیہ الا اوتوا الجدل ثم تلا: ماضربوہ لک الا جدلا ط بل ھم قوم خصمون (ترمذی)

ہدایت پا لینے کے بعد صرف وہی قوم گمراہ ہوتی ہے جس میں جھگڑے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے پھر حضورؐ نے یہ آیت پڑھی :

تیرے سامنے وہ یہ بات صرف جھگڑنے کی غرض سے کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اس قوم کو جھگڑا کرنے کی عادت پڑ گئی ہے

(نظارت اصلاح وارشاد)

"جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں" (ارشاد حضرت اقدس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گندم میں جڑی بوٹیاں اور ان کا انسداد

گندم کی فصل میں بہت سی جڑی بوٹیاں از قسم شاہترہ، رواڑی، دُبتی گھاس، جنگلی جئی، لیلی، باتھو، کرنڈ، پیازی، پوہلی، لیتہ، مینا سینجی وغیرہ وغیرہ اُگ آتی ہیں۔ یہ پیداوار پر بہت اثر انداز ہوتی ہیں۔ زمین سے خوراک حاصل کرتی ہیں جس کی وجہ سے گندم کی فصل کمزور ہو جاتی ہے اور ایک اندازہ کے مطابق پیداوار میں ایک تہائی کمی واقع ہو جاتی ہے بعض جڑی بوٹیاں اپنی جڑوں سے زہریلا مواد خارج کرتی ہیں جو گندم کے پودوں کی بڑھوتری پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ لہٰذا گندم کی پوری پیداوار حاصل کرنے کے لئے ان کا مناسب انسداد بڑا ضروری ہے۔ اگر ہمارے زمیندار اور کاشتکار مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں تو جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے میں بہت مدد ملتی ہے اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

ا۔ گندم کا خالص بیج استعمال کیا جائے۔ اس میں جڑی بوٹیوں کے بیج نہ ہوں۔ بیج کو اچھی طرح سے چھان پھٹک کر کے صاف کر لیا جائے۔

ب:۔ زمین کی تیاری اچھی طرح کی جائے۔ تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔ رونی کرنے کے بعد زمین وتر آنے پر اچھی طرح سے ہل چلا کر ان کو تلف کیا جائے۔

ج:۔ پہلا پانی لگانے سے پہلے اور بعد میں وتر آنے پر بار ہیرو اچھی طرح چلائیں تاکہ تمام جڑی بوٹیاں تلف ہو سکیں۔

د۔ اگر کھیت میں ان کی مقدار زیادہ ہو تو شرح بیج بڑھا دیں۔ اس طرح کسی حد تک ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

ر:۔ اگر جڑی بوٹیاں زیادہ ہوں تو ان کو تلف کرنے کے لئے دوائی بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ جنگلی جئی اور دبتی گھاس کیلئے دوائی ڈائیکوران ایم اے (DICURAN M.A) بحساب نو سو گرام فی ایکڑ استعمال کی جائے۔ یہ بہت مفید پائی گئی ہے۔

(مرسلہ نظارت زراعت)

مجلس صحت کے تحت

فٹ بال کے دوستانہ میچز کا انعقاد

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس صحت کے تحت فٹ بال کے کھلاڑیوں کا چناؤ کر کے ربوہ میں مرکزی تین ٹیمیں باقاعدہ پریکٹس کر رہی ہیں۔ اطفال کی ٹیمیں اس کے علاوہ ہیں۔ ماہ ستمبر ۸۳ء میں علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی مشہور کلب موسوم بہ شاہین کلب نے دوستانہ میچز کی خواہش کی چنانچہ طے شدہ پروگرام کے مطابق مہمان ٹیم ربوہ آئی اور یہاں نہایت عمدہ ماحول میں تین میچز کھیلے گئے۔ پہلا میچ ۲۲ ستمبر کو بعد نماز عصر شاہین کلب اور جامعہ احمدیہ فٹ بال کلب کے درمیان ہوا۔ دوسرا میچ ۲۳ ستمبر صبح شاہین کلب اور ربوہ بلیوز کے درمیان ہوا۔ ہر دو میچ ایک ایک گول سے برابر رہے۔ تیسرا میچ ۲۳ ستمبر بعد نماز عصر شاہین کلب اور فضل عمر کلب ربوہ کے درمیان ہوا جو فضل عمر کلب نے پانچ گول کر کے جیت لیا۔ مہمان ٹیم کوئی گول نہ کر سکی۔ ۲۲ ستمبر کی شام ریفریشمنٹ دی گئی اور جامعہ احمدیہ ٹیم کے کپتان عمر فاروق یحییٰ اور صدر فٹ بال ربوہ مکرم حبیب اللہ صاحب اور مہمان ٹیم کے پریذیڈنٹ مکرم غضنفر عباسی صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مہمان ٹیم کے پریذیڈنٹ صاحب نے جامعہ احمدیہ کلب کو علی پور چٹھہ آنے کے لئے دعوت دی جسے منظور کر لیا گیا اور طے شدہ پروگرام کے مطابق علی پور چٹھہ میں تین میچ نہایت اعلیٰ ماحول میں کھیلے گئے۔ ۶ اکتوبر شام جامعہ احمدیہ کلب نے صفر کے مقابل پر ایک گول کر کے میچ جیت لیا۔ اگلے روز صبح دوسرا میچ برابر رہا۔ تیسرا میچ ۷ اکتوبر بعد نماز عصر تھا اس کے لئے وسیع پیمانہ پر تشہیر کی گئی تھی۔ چنانچہ ہزاروں تماشائی اور شہر کے معززین میچ کے نظارہ سے محظوظ ہوئے۔ جامعہ احمدیہ کلب نے صفر کے مقابل پر دو گول سے یہ میچ جیت کر بہت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ شاہین کلب نے مہمان نوازی بہت اعلیٰ پیمانہ پر کی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمارے کھلاڑیوں کو پہلے سے بڑھ کر عمدہ کھیل کے مظاہرہ کی توفیق دیتا چلا جائے۔ (مبارک مصلح الدین احمد صدر فٹ بال مجلس صحت ربوہ)

ایک جماعت کا چندہ تحریک جدید تین گنا ہو گیا

اپنے پیارے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے بہت سی جماعتوں نے چندہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں ترقی کی ہے۔ جس کی ایک مثال جماعت احمدیہ چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ کی ہے۔ جن کی سابقہ ادائیگی -/۱۶۸۰ روپے تھی اور انہوں نے -/۳۲۹۸ روپے اضافہ کر کے امسال کا وعدہ -/۴۹۷۸ روپے کر دیا اور مزید تین احباب کو معاونین خصوصی کی صف دوم میں شمولیت کی توفیق ملی ہے۔ چنانچہ چوہدری غلام حسین صاحب، چوہدری عزیز احمد صاحب اور محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عزیز احمد صاحب نے پانچ پانچ صد روپیہ کا وعدہ کیا ہے۔ چوہدری نثار احمد صاحب نے بھی وعدہ میں نمایاں اضافہ کر کے -/۱۴۰ روپے ادا کئے ہیں۔

یہ جماعت ۸۳/۱۰/۲۱ سے پہلے پہلے سالم ادائیگی کا عزم بھی رکھتی ہے۔ صدر صاحب مکرم چوہدری محمد ابراہیم شاد صاحب اور ان کے رفقاء اور سب مجاہدین کے لئے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تزکیۂ نفس کا حصول

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کیساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریاء، تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے ..... ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کر لے تزکیۂ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیۂ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۳)

: نظارت اصلاح وارشاد :

تحریک وقف عارضی میں جماعت احمدیہ کراچی و لاہور کی قابل تقلید مثال

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف عارضی میں جماعت احمدیہ کراچی و لاہور نے اچھا نمونہ دکھایا ہے نہ صرف یہ کہ اپنا مقررہ سالانہ کوٹہ پورا کر لیا ہے بلکہ زائد فارم وقف عارضی پُر کروا کر بھجوائے ہیں اور ابھی مزید آ رہے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ سب عہدیداران و احباب جماعت کو جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس تحریک کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا ہے اس کا بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

دیگر جملہ امرائے کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بھی سال رواں کے آخر تک اپنا اپنا مقررہ سالانہ کوٹہ پورا کرنے کی غرض سے پوری مستعدی محنت اور دعاؤں کے ساتھ بھرپور کوشش فرمائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں فارم وقف عارضی پُر کروا کر نظارت کو بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

بڑی جماعتوں میں سے اضلاع سیالکوٹ، فیصل آباد، گجرات، ساہیوال اور تھرپارکر بہت پیچھے ہیں۔

جماعتوں اور بالخصوص نئی پود کی دینی تربیت کے لئے وقف عارضی کی مبارک تحریک میں استقامت و مداومت ضروری ہے۔ اس لئے جلد اپنے آپ کو پیش کر کے داعی الی اللہ بنیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ خطاب)

اسی طرح کمپیوٹر کے نظام کے بارے میں احمدی انجینئروں نے اچھے مشورے دیکر ممکنہ نقصان سے بچا لیا۔

انفرادی تحقیق کے میدان میں ترقی کرنے کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ احمدی انجینئروں کی خدمات کی پاکستان کو بھی ضرورت ہے۔ اسی طرح ساری دنیا کے احمدی انجینئروں کو اپنے اپنے ملک کی خدمت کرنی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا ٹیکنالوجی کی ترقی میں اب جاپان کی نقل بڑی کامیابی سے فارموسا اور ہانگ کانگ کر رہے ہیں۔ حضور نے اس امر پر دکھ کا اظہار فرمایا کہ کوئی مسلمان ملک ایسا نہیں ہے جو سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے آ رہا ہو۔ اس صورت حال میں اگر احمدی آگے نہیں بڑھیں گے تو اور کوئی آگے نہیں آئے گا۔ اس وقت صفِ اوّل میں احمدی انجینئروں اور سائنسدانوں کو ہونا چاہیئے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرینگے تو ایک بہت بڑا اعزاز چھوڑنے والے ہوں گے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے۔ حضور نے فرمایا ہمیں مغرب کی اچھی چیز کو اختیار کرنا چاہیئے اور ان کی گندی تہذیب کو چھوڑنا چاہیئے۔ علم کی یہ روشنی آہستہ آہستہ ملتی ہے۔ تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ کی ایسوسی ایشن احمدی انجینئروں کو اس کا احساس دلاتی رہے کہ انہوں نے کچھ کرنا ہے۔ جب متحدہ قوتیں آگے بڑھتی ہیں تو اللہ نئی قوتیں بھی عطا کرتا چلا جاتا ہے۔

حضور نے اہل یورپ کی یہ اچھی بات بتائی کہ وہ نئے نظریات کو رد نہیں کرتے بلکہ ان پر غور کرتے ہیں حالانکہ بعض باتیں بالکل مضحکہ خیز بھی ہوتی ہیں۔ اسی اصول پر عمل کرکے اپنے ملکوں کی ضروریات کے بارے میں سوچیں تو آپ کا دماغ آپ کو کئی نئی باتیں بتائے گا۔ حضور نے اس ضمن میں امریکہ کے ایک صدر جیفرسن کا بطور مثال ذکر فرمایا جس نے اپنے گھر میں اپنے زمانے کے لحاظ سے سب ماڈرن چیزیں مہیا کی ہوئی تھیں

حضور نے فرمایا یہ مثالیں میں اس لئے بیان کر رہا ہوں کہ آپ کو ہوش دلاؤں۔ دوسرے انجینئروں میں وہ طاقت نہیں جو ایک احمدی انجینئر میں ہے حضور نے فرمایا پہلے چھوٹی چھوٹی چیزیں بنائیں حقیقت یہ ہے کہ ایک احمدی کے ہاتھ کا بنایا ہوا ترقی یافتہ گلی ڈنڈا بھی مجھے اچھا لگے گا۔ میں معجزات کی توقع نہیں کرتا۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ آپ بیدار ہو جائیں اور صنعتی ترقی کے میدان میں دنیا کی صفِ اوّل میں شامل ہو جائیں۔ دُنیا کے ہر شعبے میں اللہ تعالیٰ آپ کو ترقی کی توفیق دے۔ آپ اسلامی خیرت کے تقاضے پورے کرنے والے بنیں اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کریں۔

آخر میں حضور نے دعا کروائی جس پر کنونشن کا اختتام ہوا۔

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ امیر بیگم صاحبہ زوجہ شیر محمد صاحب سابق سکونت چیچہ وطنی وصیت نمبر ۱۳۷۴۷ کے موجودہ پتہ کا اگر کسی دوست کو علم ہو یا خود موصیہ یہ اعلان پڑھے تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

○ محترمہ ڈاکٹر فرحت سلطانہ بیگم صاحبہ بنت نیاز احمد صاحب سابقہ سکونت کینیا ممباسہ افریقہ۔ وصیت ۶۷۲۲ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔

○ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عبداللطیف صاحب کاتب ربوہ وصیت ۸۱۳۱ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھے یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"
(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:۔ حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

درخواست دعا

● محترمہ والدہ صاحبہ عبدالحئی صاحب چغتائی دارالرحمت وسطی ربوہ مبلغ ۵۰/- روپے توسیع اشاعت الفضل میں ادا کرکے دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بھابی صاحبہ۔ بیگم مرزا محمد صدیق صاحب مڈل سیکس انگلینڈ کو صحت عطا کرے۔

(مینیجر الفضل)

● مکرم لطیف الرحمٰن صاحب صدر جماعت نارتھ ٹاؤن شپ کراچی کے والد بزرگوار محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری شدید بیمار ہیں ربوہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب لاہور داخل کرایا گیا ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ حکیم صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ محمد نعیم واقفِ زندگی۔ مربی سلسلہ النور کراچی)

● ۔ میرے والد محترم لعل دین صاحب صدیقی کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔

(ناصر الدین خالد۔ دارالنصر غربی ربوہ)

● ۔ میری والدہ اور نانی جان بیمار ہیں۔

(راشد ربانی محمود۔ دارالرحمت شرقی ربوہ)

● ۔ میری ہمشیرہ امۃ الغفور صاحبہ کا بیرون ملک گردے کا اپریشن ہوا ہے۔

(وحید احمد جنجوعہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

● ۔ مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری درد گردہ سے علیل ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔

(بشارت احمد محمود۔ مربی سلسلہ)

● ۔ خاکسار کے والد عبدالرحیم کھوکھر صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔

(طاہر احمد۔ گوجرانوالہ)

● ۔ میرا بھانجا عزیزم فراز احمد نور بلڈ کینسر میں مبتلا ہے۔ کل سے بچے پر بے ہوشی طاری ہے۔

(امۃ القیوم فریبہ دارالرحمت غربی ربوہ)

● ۔ میرے والد شیخ ضیاء الحق صاحب کراچی ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ اور روبہ صحت ہیں۔

(ثریا ضیاء رفیق دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

● ۔ میرے والد مکرم شیخ خادم حسین صاحب آف ایران۔ سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ پچھلے تین ماہ سے دائیں آنکھ کی چھوٹی نس پھٹ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نظر بھی کم آتا ہے۔ احباب جماعت سے والد صاحب کی مکمل شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

(راشد ربانی محمود۔ دارالرحمت شرقی ربوہ)

احباب کرام ان سب کے لئے دعا کریں۔

توسیع اشاعت "الفضل"

مکرم ملک منیر احمد صاحب حال ٹوکیو جاپان ابن مکرم ملک بشارت احمد صاحب مرحوم واقفِ زندگی نے الفضل کی اشاعت میں توسیع کی غرض سے مبلغ ۵۷۷/- روپے ارسال کئے ہیں۔ تاکہ اس رقم سے مستحقین کے نام الفضل جاری کیا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ مکرم منیر احمد صاحب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(مینیجر الفضل)

اعلان نکاح

میری پوتی مظہر النساء بیگم بنت اظہار احمد مرحوم کا نکاح مکرم سعید احمد تالپور صاحب ابن مرید احمد تالپور بالعوض مبلغ ۱۵۰۰۰/- روپے حق مہر پر مولانا محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حیدرآباد نے مورخہ ۲۲/۷/۸۳ کو مسجد بیت الظفر لطیف آباد حیدرآباد میں پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہمارے سلسلہ اور دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(عبدالغفار۔ نائب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ
نیکی پر آگاہ کرنے والا نیکی والے کی طرح ہوتا ہے
(حدیث نبوی ﷺ)

فرزند اولاد سے محروم بے اولاد محرومیوں کیلئے
مرض اٹھرا کی پکڑیاں
شہزین
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ) 150/-
Kidney Stone Course
گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر و نرخنامہ فری
یورالوجی کیور سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسنگ سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک شیخوپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
ہر ضلع میں یورالوجی کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز بدیوں کو دور کرتی ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت)

ترجمہ:- یقیناً نماز بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"غرض وہ اندر جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب سے دور جا پڑا ہے اس کو پاک کرنے اور دور سے قریب کرنے کے لئے نماز ہے اس ذریعہ سے ان بدیوں کو دور کیا جاتا ہے اور اس کی بجائے پاک جذبات بھر دیئے جاتے ہیں۔ یہی سر ہے جو کہا گیا ہے کہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا نماز فحشاء یا منکر سے روکتی ہے"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۸۰)

(نظارت اصلاح وارشاد)

سائیکل سواری کی اہمیت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۹۸۱ء کے موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے بحیثیت صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک برائے سائیکل سواری کے متعلق اپنے خطاب میں فرمایا:-

"سائیکل کی جو مہم حضور نے جاری فرمائی ہے یہ ایک قسم کی پیشگوئی کا رنگ بھی رکھتی تھی۔ جب حضور نے "سائیکل مہم" شروع کی کہ سائیکل سوار بنو اور سائیکل کے ذریعہ باہمی رابطہ پیدا کرو تو اس زمانے میں تو پیٹرول کا کوئی مسئلہ ہی نہیں پیدا ہوا تھا۔ ابھی تک آئل ویپن (OIL WEAPON) کا تصور دنیا کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ جو تیل سے براہ راست تعلق رکھتے تھے ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اگلے ایک دو سال میں کیا حالات ظاہر ہونے والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کا تصرف تھا۔ اس کو میں الہام تو نہیں کہہ سکتا کیونکہ جب تک خلیفۂ وقت نہ کہے کہ یہ الہام ہوا تھا اس وقت تک کوئی بھی نہیں کہہ سکتا۔ نہ حضور نے فرمایا۔ لیکن جماعت خدا تعالیٰ کی براہ راست نگرانی میں حرکت کر رہی ہے اور خلیفۂ وقت اس نگرانی کا مرکز ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلیفہ کا دل مہبط انوار ہوتا ہے اور اس کے ذریعے سے وہ اپنی رہنمائی میں ایسی تحریکات جاری فرما دیتا ہے جو آئندہ دنیا کے نقشے سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے قطع نظر اس کے کہ فی ذاتہٖ اطاعت میں بہت بڑی برکت ہے بے انتہا برکت ہے۔ حضور کی یہ تحریک فی ذاتہٖ بھی مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات سے تعلق رکھنے والی ایک عظیم الشان تحریک تھی۔

اب تو زمانے نے بھی یہ بتایا۔ دوسری قومیں بھی آپ کے پیچھے آکر سائیکل کو پکڑ رہی ہیں۔ جرمنی میں، دوسرے یورپین ممالک میں اب تو یہاں تک بھی رواج ہوا کہ وزراء بھی اپنے دفتروں میں سائیکلوں پر جانے لگے ہیں۔ ابھی حال ہی میں "امریکن سائنٹسٹ" میں ایک پیپر آیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اب سائنٹسٹس (SCIENTISTS) سائیکل کو بہتر بنانے کی طرف دوبارہ متوجہ ہو گئے ہیں اور نئی نئی قسمیں (VERSIONS) ایجاد کر رہے ہیں۔

تو لیڈر تو ہم ہیں۔ ہماری خاطر ہی یہ ایجادیں ہو رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے جب پہلے اپنے خلیفہ کو بتایا تو صاف مطلب یہ تھا کہ آئندہ دنیا کے سائیکل سواروں کی لیڈر جماعت احمدیہ ہوگی۔ پس اس نقطۂ نگاہ سے آپ سنجیدگی سے اس کی طرف توجہ کریں اور جہاں تک ممکن ہے لوگ اس میں شامل ہوں۔"

(مرسلہ، نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

یوم تحریک جدید: ۳۱ اکتوبر سے قبل وصولی سو فیصد کرنے کی بھرپور کوشش کریں (وکیل المال اول)

ماحول ربوہ میں زمین کی خرید و فروخت کے متعلق ضروری اعلان

پہلے بھی متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ ماحول ربوہ میں احباب جماعت بغیر اجازت کے زمین کی خرید و فروخت نہ کریں۔ بعض اوقات مالی نقصان برداشت کرنے کے علاوہ ذہنی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے

ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں کہ پلاٹ دکھایا کوئی گیا ہے مگر رجسٹری کسی اور کی کرائی گئی ہے۔ ایسا بھی ہوا ہے کہ رجسٹری پر رجسٹری کرا دی گئی ہے۔ ایسی ذہنی کوفت پریشانی اور مالی نقصان سے بچانے کے لئے یہ اعلان کرایا جا رہا ہے کہ ہر ایسے معاملہ میں احباب نظارت امور عامہ کی طرف رجوع کریں۔ اور مشورہ کر لیا کریں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

وعدہ جات تحریک جدید کی بروقت وصولی کیلئے نمایاں مساعی

سال رواں میں تحریک جدید کے وعدہ جات جس طرح بڑھ چڑھ کر احباب مقیم بیرون پاکستان نے لکھوائے ہیں۔ اب جبکہ سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے۔ سب اس کوشش میں ہیں کہ اس سے قبل وعدہ کی سو فیصد ادائیگی کر کے بروقت اپنے عہد سے سبکدوش ہو جاویں۔

ایک تازہ فہرست کے مطابق پچپن ۵۵ مزید احباب یہ قابل قدر قدم اٹھا کر ثواب دارین کے حقدار ہوئے ہیں۔ اس سلسلہ میں برادرم مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب اور مکرم مسعود احمد صاحب ہاشمی کی مساعی قابل ستائش ہیں۔

احباب ان کے لئے ان کے رفقاء کار کے لئے اور سب مجاہدین کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے جان، مال اور اخلاص میں بے حد برکت ڈالے۔ ان کو رزق کی مزید فراخی سے نوازے۔ جملہ مشکلات اور پریشانیوں سے نجات بخشے۔ یہ اپنے مولیٰ سے راضی رہیں اور وہ ان پر راضی ہو۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

اشتہار نیلام عام

نظارت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے مندرجہ ذیل سامان کی نیلامی حسب ذیل پروگرام کے مطابق کر رہی ہے۔ ہر خاص و عام نیلامی میں شرکت کر سکتا ہے۔

- بروز بدھ ۲۶/۱۰/۸۳ :- فرنیچر میزیں کرسیاں نیز متفرق سامان۔
- بروز جمعرات ۲۷/۱۰/۸۳ :- سائیکلیں، بجلی کے پنکھے، ہیٹر۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ عالمگیر کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اپنی سابقہ روایات کے مطابق خالص دینی ماحول میں مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش / اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کرام ابھی سے انصار احباب کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کیلئے تاکید فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ والسلام

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد بنی نوع انسان کو امت واحدہ بنانا ہے

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الحمید صاحبہ نے درخواست کی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا فتح دین صاحب مرحوم وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کے نام پلاٹ ۱۹/۹ دارالرحمت وسطی ربوہ کا نصف رقبہ دس مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ والدین کی ہم دو بہنیں خاکسارہ اور محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب بھٹی (حال انگلینڈ) ہی اولاد ہیں۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ میرے حق میں دستبردار ہو گئی ہیں لہٰذا پلاٹ ۱۹/۹ دارالرحمت وسطی ربوہ کے نصف کا انتقال میرے نام فرمایا جائے۔

اس انتقال پر اگر کسی وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(ناظم دار القضاء)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ ایسے مخلصین احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ کارکنان درجہ اوّل کے لئے بی۔ اے تمام مضامین پاس اور کارکنان درجہ دوم کے لئے تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک مولوی فاضل ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ ناظر دیوان صدر کمیشن کو ۳۱ اکتوبر تک دفتر نظارت دیوان میں موصول ہو جانی چاہئیں کمیشن کے امتحان کے لئے دینی نصاب انشاء اللہ جلد اخبار الفضل میں اعلان کر دیا جائے گا۔ ٹائپ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

(ناظر دیوان صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ عبد المجید صاحب وصیت ۱۳۷۷۱ سابقہ پتہ دار الصدر شمالی ربوہ کے موجودہ پتہ کا اگر کسی کو علم ہو یا موصیہ خود یہ اعلان پڑھے تو اپنے موجودہ پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا و شکریہ احباب

• ۔ میرے والد محترم بابو برکت اللہ صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر کی وفات پر میرے عزیزوں دوستوں، رشتہ داروں سے انفرادی اجتماعی خطوط کا سلسلہ ابھی تک پاکستان کے مختلف شہروں اور بیرونی ممالک سے جاری ہے میں ہر ایک دوست کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں اس لئے اخبار کے ذریعہ سے سب محسنوں، بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ محسنوں کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کا حقدار بنائے۔ آمین۔

(رفیع اللہ ٹیلیفون اپریٹر ابن بابو برکت اللہ صاحب مرحوم دار الصدر جنوبی۔ ربوہ)

• ۔ ہم سب بہن بھائی ان تمام دوست احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن احباب نے ہمارے والد محترم نیاز قطب احمد صاحب بٹ کی وفات پر خطوط کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (ناصر جہانگیر بٹ گل بہار نمبر ۳ پشاور شہر)

• ۔ مکرم و محترم سید اعجاز احمد صاحب فاضل (ریٹائرڈ) مربی سلسلہ (بنگلہ دیش) کی اہلیہ محترمہ کی وفات پر بہت سے احباب نے انہیں تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ مکرم مولوی صاحب تمام تعزیت کنندگان کا شکریہ ادا کرتے ہیں نیز مولوی صاحب آج کل صاحب فراش ہیں۔ ان کے مثانہ میں پتھری ہو گئی ہے جس کی بناء پر آپریشن کروانا پڑا آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ لیکن نقاہت بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس مجاہد بھائی کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین (محمد احمد مولوی فاضل۔ کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۱۸ اٹھارہویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے نصاب کی کیسٹس تیار ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے نصاب کے متعلق یہ ارشاد فرمایا تھا۔

"جو چھوٹا سا کورس مقرر کیا جائے اس کی کیسٹس تیار کر کے ان بچوں کو بھجوائی جائیں ..... اگر ہر بچہ نہیں خرید سکتا تو ایک جماعت کے چار یا پانچ بچے مل کے خریدیں۔ یا جماعت ان کو لے کر دے۔ تو وہ جو تربیتی کلاس ہوگی۔ علماء کی زبان میں وہ گھر گھر میں جاری ہو جائے گی۔ اور سارا سال جماعت کی تربیت کا ایک انتظام ہو جائے گا۔" (الفضل ۲۹ جولائی ۱۹۸۲ء)

حضور پُر نور کی اس ہدایت کے پیش نظر نظارت نے اٹھارہویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۱۹۸۳ء کے معیار اوّل و دوم کے نصاب قرآن مجید، عام دینی اور تربیتی امور (قرآن و حدیث کی روشنی میں) کلام اور تاریخ کے مضامین کی دوران تدریس ریکارڈنگ کروالی تھی۔ جس کی کیسٹس تیار ہو چکی ہیں۔

وہ تمام طلباء و طالبات جنہیں یہ کیسٹس درکار ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں کہ انہیں کس معیار کے کس مضمون کی کیسٹ بھجوائی جائے۔ قیمت فی کیسٹ ۳۰ روپے مع ڈاک خرچ ہے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

وعدہ جات تحریک جدید کی سالم ادائیگی ۳۱ اکتوبر سے قبل ہونی چاہیئے

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی توجہ اور ولولہ انگیز ارشادات اور خصوصی دعاؤں اور ساری جماعت کی عاجزانہ دعاؤں کے طفیل اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ اندرون پاکستان کو تحریک جدید کے جہاد میں گزشتہ سال سے نمایاں ترقی کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ چنانچہ ۸۲/۱۰ تک وصولی گزشتہ سال کی وصولی (۸۱/۱۰) سے سات لاکھ ۷۶ ہزار روپے زیادہ ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ لیکن ابھی ٹارگٹ جو کہ تیس لاکھ روپے ہے کے حصول کے لئے مزید مؤثر کارروائی کی ضرورت ہے۔ تحریک جدید کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ جن احباب نے اپنے وعدہ کی رقم سو فیصد ادا نہیں کی وہ اس کی ادائیگی کر دیں تاکہ بروقت وصولی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی توقعات کے مطابق کر کے ہم اللہ تعالےٰ کے غیر معمولی فضلوں کے وارث ہوں۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اسناد خوشنودی ناظمین اضلاع انصار اللہ

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے اوّل، دوم اور سوم آنے والے ناظمین اضلاع کو اسناد خوشنودی مرحمت فرمائیں گے۔ اسناد کے سلسلہ میں فیصلہ مجلس مرکزیہ کے زیر غور ہے۔ اسلئے آپ سے گزارش ہے کہ اپنی سالانہ رپورٹ کارگزاری تیار کر کے جلد ترسیل مرکز کریں۔ جزاکم اللہ تعالےٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سائیکل سوار انصار اللہ رجسٹریشن ضرور کروائیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سائیکلوں پر تشریف لانے والے انصار مرکز پہنچتے ہی رجسٹریشن کے لئے مہمان خانہ مستورات (عقب دار الضیافت) تشریف لائیں۔ سائیکلوں کی بحفاظت رکھنے کا انتظام بھی وہیں ہوگا۔ (نائب صدر صف دوم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی روح، نئی زندگی اور ولولۂ تازہ سے ہمکنار کرنیوالا

انصار اللہ مرکزیہ کا چھبیسواں (۲۶)

اجتماع

سالانہ

بروز جمعہ ہفتہ اتوار

۲۸، ۲۹، ۳۰

اخاء / اکتوبر

۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء

انابت الی اللہ، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے زندگی بخش ماحول میں اپنی پاکیزہ روایات کیساتھ مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ اس اجتماع کو رونق بخشیں گے اور اپنے بابرکت خطاب سے انصار کو نوازیں گے

قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر (اللہ تعالیٰ انکے درجات بہت بلند کرے) نے مرکزی اجتماع میں تمام مجالس انصار اللہ کی سو فیصد نمائندگی کو لازمی قرار دیا ہوا ہے۔ پس اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے انفاسِ قدسیہ سے برکت حاصل کرنے کیلئے جوق در جوق تشریف لائیے۔ تمام مجالس کی نمائندگی سو فیصد ہو اور کوشش کریں کہ ہر مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار اجتماع میں شریک ہوں۔

اے ابراہیمی طیور! اپنی روح کو ایک نئی جلا بخشنے اور اجتماع کے روح پرور ماحول میں کچھ زندگی بخش لمحات گزارنے کے ان قیمتی مواقع سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں۔ اطفال اور خدام۔ کو بھی تربیت کے ان انمول مواقع سے مستفیض کرانے کے لیے کثرت سے اجتماع انصار اللہ میں بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

دوست مطلع رہیں کہ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ہمارا یہ بابرکت اجتماع مسجد اقصیٰ سے ملحق جلسہ سالانہ کے میدان میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ

۱۔ امیر / صدر صاحب جماعت سے گزارش ہے کہ جمعہ کے دن احباب کو تاکید و تلقین کے طور پر پڑھ کر سنا دیں۔

چوہدری حمید اللہ۔ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ